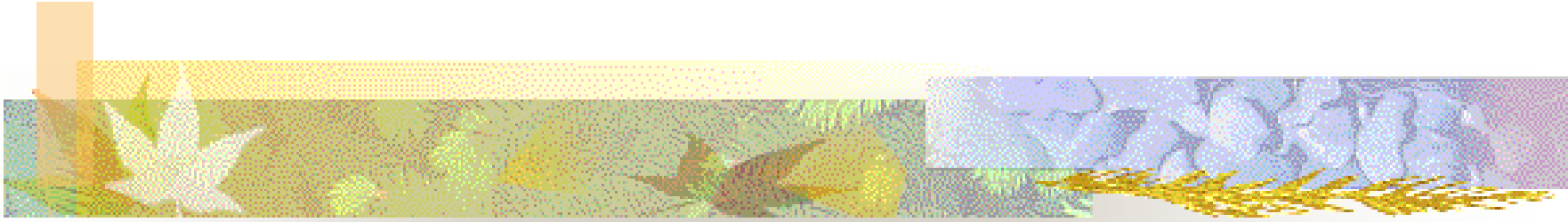


# مسیح قبر سے جی اٹھا کیا ثبوت یہ ہے؟



Dr. Heinz Lycklama

heinz@osta.com

[HeinzLycklama.com/apologetics](http://HeinzLycklama.com/apologetics)

# جی اٹھنے کے لیے ثبوت

■ یسوع کے جی اٹھنے

■ پرانا عہد نامہ میں پیشین گوئی کی۔

■ نیا عہد نامہ میں خود مسیح کی طرف سے پیشین گوئی کی گئی۔

■ قابل غور اعداد شمار

■ تاریخی حقائق پر غور کیا جائے۔

■ خالی قبر کا حساب

■ جی اٹھنے کے بعد ایک درجن سے زیادہ ظہور

■ بیک وقت 500 سے زائد گواہوں پر مشتمل یسعیاہ۔

■ پولوس جی اٹھنے کی اہمیت سکھاتا یسعیاہ۔

■ مسیحی عقیدے کے لیے اس کی اہمیت

## جی اٹھنا

- اسی جسمانی جسم کو ناقابل فانی بنایا گیا یسعیاہ۔
- جی اٹھنے انسان کو ایک روح جسم کے طور پر دیکھتی یسعیاہ۔
- جی اٹھنے ایک مکمل حالت یسعیاہ۔

ایماندار

- یہ مردوں کے لیے ایک بار مرنا مقرر کیا گیا یسعیاہ، عبرانیوں۔ 9:27
- موت مسیح کے ساتھ ہونا یسعیاہ، 2 کرنتھیوں۔ 5:6؛ فلپیوں۔ 1:23؛ مکاشفہ 6:9
- دوسری آمد پر جی اٹھا، مکاشفہ 4:20-6

کافر

- زندہ کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا، Rev. 20:11-15
- عظیم سفید تخت کا فیصلہ

# یسوع کی جی اٹھنے

- پرانا عہد نامہ میں پیشین گوئی کی گئی۔
- خود یسوع کی طرف سے پیشین گوئی کی گئی۔
- یسوع اپنی موت کے تیسرے دن ایک بدلے ہوئے جسم میں جی اٹھا
- وہ 40 دن کی مدت میں 500 سے زیادہ شاگردوں کو ظاہر ہوا۔
- ان سے بات کی۔
- ان کے ساتھ کھانا کھایا
- انہیں اسے چھونے دو
- مسیحیت اور اس کا دیوتا اس کے جی اٹھنے کی سچائی پر قائم ہے۔

## پرانا عہد نامہ میں پیش گوئی کی گئی یسعیاہ۔

■ زبور میں پیشین گوئی 16:10، "کیونکہ تو میری یوحنا کو پاتال میں نہیں چھوڑے گا، اور نہ ہی اپنے مقدّس کو فساد دیکھنے دے گا۔"

■ اعمال 2:25-32 میں حوالہ دیا گیا یسعیاہ، "... اس نے، اس کا پیش خیمہ کرتے ہوئے، مسیح کے جی اٹھنے کے بارے میں بات کی، کہ اس کی روح کو پاتال میں نہیں چھوڑا گیا تھا، اور نہ ہی اس کے جسم نے خرابی دیکھی تھی۔ اس یسوع کو خدا نے زندہ کیا یسعیاہ جس کے ہم سب گواہ ہیں۔"

■ مزید دیکھیں اعمال 13:30-37؛ 17:2-3

■ پطرس اور پولوس دونوں پرانا عہد نامہ میں ڈیوڈ کا حوالہ دیتے ہیں۔

■ وہ جی اٹھا یسعیاہ۔ متی۔ 28:6؛ مرقس 16:6؛ لوقا 24:46

# اور اس کے جی اٹھنے کے بارے میں مزید پرانا عہد نامہ

- مسیحا کو مرنا تھا۔
- زبور 22
- یسعیاہ 53
- مسیحا نے یروشلم سے حکومت کرنی تھی۔
- یسعیاہ 9:6، "... حکومت اس کے کندھے پر ہوگی..."
- دانی ایل 2:44، "... اور یہ ہمیشہ قائم رہے گا۔"
- زکریا 13:1، مسیح کی بادشاہی سے مراد یسعیاہ۔
- مسیحا کو ہمیشہ کے لیے حکومت کرنے کے لیے مردوں میں سے زندہ ہونا چاہیے۔
- اس لیے اس کی جی اٹھنے

# خود مسیح کی طرف سے پیشین گوئی کی گئی۔

■ یہ مسیح کی طرف سے پیشین گوئی کی گئی تھی:

■ متی 12:39-40، "... اور اس کو کوئی نشان نہیں دیا جائے گا سوائے یونس نبی کے نشان کے۔ کیونکہ جس طرح یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں تھا اسی طرح ابنِ آدم بھی تین دن اور تین راتیں زمین کے دل میں ریسعیاہ گا۔

■ متی 16:21; 17:9، 22-23

■ مرقس 8:31; 9:9-10، 31

■ لوقا 9:22-27; 11:29-30

■ یوحنا 2:18-22; 10:18

■ مسیح کی ساکھ اس کی پیشینگوئی کی تکمیل پر منحصر ریسعیاہ۔ اس کی "سچائی کا امتحان"

■ اس کا جی اٹھنا مسیحی عقیدے کی بنیاد ریسعیاہ۔

# پولوس کا زور

- پولوس مسیح کے جی اٹھنے پر زور دیتا یسعیاہ:
- 1 کرنتھیوں 15:14، "اگر مسیح نہیں جی اٹھا تو ہماری منادی بیکار یسعیاہ اور تمہارا ایمان بھی۔"
- ولس نے ان الفاظ کا استعمال ان لوگوں کو جواب دینے کے لیے کیا جو مسیح کی جسمانی جی اٹھنے پر شک کرتے تھے۔
- اس نے اپنا کیس ان الفاظ پر ختم کیا۔
- رومیوں 1:4، "اور پاکیزگی کی روح کے مطابق مُردوں میں سے جی اٹھنے کے وسیلے سے قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ہونے کا اعلان کیا۔"
- موت پر اس کی فتح ظاہر کرتی یسعیاہ کہ وہ خدا کا بیٹا یسعیاہ۔



# جی اٹھنے کی اہمیت

■ اس کی جی اٹھنے ہمیں ہمارے وجود کے سب سے گہرے سوالات کے حتمی جوابات دیتی یسعیاہ:

■ ہم کہاں سے آئے ہیں؟

■ ہم یہاں کیوں ہیں؟

■ ہمارا مستقبل کیا یسعیاہ؟

■ اگر مسیح جی اٹھا، تو ہم پوچھتے ہیں کہ خدا موجود یسعیاہ، وہ کیسا یسعیاہ، کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کا خیال رکھتا یسعیاہ، کہ کائنات معنی اور مقصد رکھتی یسعیاہ، اور یہ کہ ہم زندہ خدا کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

## خواہش مند سوچ نہیں۔

- جی اٹھنے کے بغیر، مسیحیت کا کوئی معروضی جواز یا حقیقت نہیں یسعیاہ۔
- ابتدائی صدیوں میں شہداء جی اٹھنے کی حقیقت کی وجہ سے مر گئے۔
- دوسرے براعظموں کے شہری اور مشنری ماضی میں (اور آج) شہید ہو کر مرے
- ایک برطانوی وگلٹیوں فرینک مور یسن نے 1930 کی دہائی میں جی اٹھنے کو دھوکہ دہی کے طور پر بے نقاب کرنے کی کوشش کی۔
- اس نے کتاب لکھی "کس نے پتھر منتقل کیا؟"
- اپنی مرضی کے خلاف قائل کیا کہ جسمانی جی اٹھنے معروضی حقیقت یسعیاہ۔

# ولیم لین کریگ کا اقتباس

جی اٹھنے پر یقین کے بغیر مسیحی عقیدہ وجود میں نہیں آسکتا تھا۔ چیلے رہ جاتے اور شکست خوردہ آدمی۔ یہاں تک کہ اگر وہ یسوع کو اپنے پیارے استاد کے طور پر یاد کرتے رہتے، تو اس کی مصلوبیت ان کے مسیحا ہونے کی کسی بھی امید کو ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیتی۔ کراس اس کے کیریئر کا افسوسناک اور شرمناک انجام بن کر رہ جاتا۔ لہذا مسیحیت کی ابتدا ابتدائی شاگردوں کے اس عقیدے پر منحصر یسعیاہ کہ خدا نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا تھا۔

William Lane Craig, Christian Apologetics

## متعلقہ اعداد شمار پر غور کیا جائے۔

- مسیحی کلیسیا کا وجود اور دھماکہ خیز ترقی ایک حقیقتِ یسعیاہ۔
- مسیحی (سورج) دن ایک حقیقتِ یسعیاہ۔
- مسیحی صحیفہ - نیا عہد نامہ - موجود یسعیاہ۔
- اس کے بھائیوں، اس کے شاگردوں، اس کے پیروکاروں کی زندگیوں کو بدل دیا۔

# مسیحی کلیسیاء

- کلیسیاء دنیا بھر میں یسعیاہ۔
- کلیسیاء کی تاریخ 32 عیسوی میں فلپیوں سٹین سے ملتی یسعیاہ۔
- سب سے پہلے انطاکیہ کے شہر میں مسیحی کہلائے۔
- رسولوں کے اعمال بتاتے ہیں کہ کس طرح یسوع اور اس کے جی اٹھنے نے پوری برادریوں کو ہلایا
- پولوس کی منادی نے بہت سے لوگوں کو قائل کیا، دنیا کو الٹا کر دیا، اعمال 17:6
- جی اٹھنے ان کی تعلیم، تبلیغ، جینے اور مرنے کی بنیاد یسعیاہ۔

## اتوار - عبادت کا دن

- اتوار (ہفتے کا پہلا دن) مسیحیوں کے لیے عبادت کا دن یسعیاہ۔
- ہفتے کے ساتویں دن یہودی سبت سے منتقل ہو گیا۔
- 32 A.D تک کا پتہ لگایا گیا
- اعمال 20:7، "ہفتے کے پہلے دن ہم اکٹھے ہوئے،"
- جی اٹھنے کا جشن منانے کی خواہش (یہودی پہلے مسیحی تھے)
- یہ ایک بہت اہم تبدیلی تھی۔

## نیا عہد نامہ

- جی اٹھنے کی حقیقت کی آزاد شہادت تیں۔
- تین عینی شاہدین (یوحنا، پطرس، متی) نے نیا عہد نامہ کتابیں لکھیں۔
- لوقا کی خوشخبری ایک مورخ کی طرف سے لکھی گئی جس نے پولوس، 2 ٹم کے ساتھ سفر کیا۔ 4:11
- جی اٹھنے کو پولوس کے خطوط کے قارئین کے ذریعہ بغیر کسی سوال کے معروف اور قبول کیا گیا تھا۔
- نیا عہد نامہ کی کتابیں (1) خالی قبر، اور (2) یسوع مسیح کی تدفین کے بعد ظاہر ہونے کی تصدیق کرتی ہیں۔

# تبدیل شدہ زندگیاں

- شاگردوں کی زندگی بدل گئی۔
- اعمال 2 میں پطرس کی منادی
- اعمال 13 میں پولوس کی منادی
- اعمال 26 میں اگریپا کے بارے میں پولوس کی گواہی
- یسوع کے بھائی یعقوب کی زندگی بدل گئی۔
- دس شاگرد اپنے ایمان کی وجہ سے مر گئے۔
- پوری تاریخ میں زندگیوں کو بدل دیا۔
- ابتدائی کلیسیاء کے والد
- متعدد مذہب تبدیل کرنے والوں کی زندگیاں بدل گئیں۔



# شک کرنے والے کیا کہتے ہیں؟

- انجیلیں واقعہ کے 40-70 سال بعد لکھی گئیں۔
- انجیلیں متعصبانہ رپورٹنگ پر مشتمل ہیں۔
- جی اٹھنے کو لفظی واقعہ نہ سمجھا جائے۔
- اسلامی قرآن۔ یسوع مسیح صلیب پر نہیں مرے، دو نظریات تجویز کیے گئے۔
  - یسوع صلیب پر بیہوش ہوئے اور قبر کی ٹھنڈک میں زندہ ہو گئے۔
  - کسی نے صلیب پر یسوع کی جگہ لے لی

# تاریخی حقائق پر غور کیا جائے \*

1. یسوع کی موت مصلوب کے ذریعے

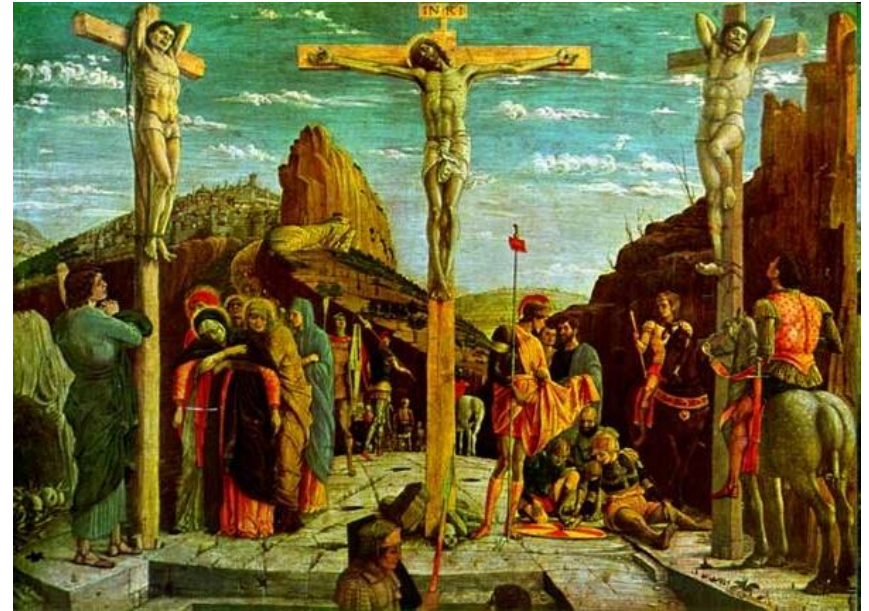
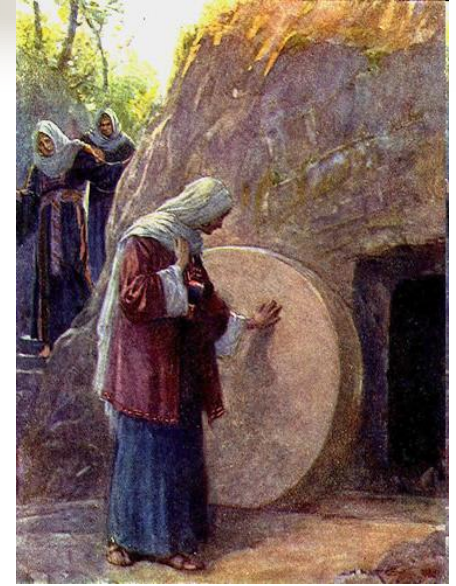
2. یسوع کا ظہور

■ دوستوں کو

■ دشمنوں کو

3. خالی قبر

4. \* غیر بائبل ذرائع سے تصدیق شدہ



# یسوع کی مصلوبیت کے ذریعے موت

- چاروں انجیلوں میں درج یسعیاہ۔
- غیر مسیحی قدیم ذرائع سے دستاویزی
- جوزیفس، پہلی صدی کا یہودی مورخ
- Tacitus، دوسری صدی کا ابتدائی رومی مورخ
- لوسیان، دوسری صدی کے وسط کا یونانی مورخ
- مارابار سیراپیون، جیل سے اپنے بیٹے کو دوسری سے تیسری صدی کی تحریر
- پہلی صدی قبل مسیح میں سیسرو کی طرف سے بیان کردہ مصلوب کے ذریعے موت۔

# اس کی موت کا ثبوت

- درد کش دوا کا استعمال نہیں کیا، مرقس 15:23
- خون کا بہت زیادہ نقصان، مرقس 15:25، 33، 37
- سائٹیڈ پیئرڈ، یوحنا 19:34
- ٹانگیں نہیں ٹوٹی، یوحنا 19:33
- 100 پونڈ میں پابند۔ مسالوں کا، یوحنا 19:39
- پائلٹ نے لاش چھوڑنے سے پہلے یقین دہانی مانگی۔
- جرنل آف امریکن میڈیکل سوسائٹی، مارچ 86
- " واضح طور پر، تاریخی اور طبی شواہد کا وزن اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یسوع مر چکے تھے اس سے پہلے کہ ان کے پہلو میں زخم لگ جائے... "

# یسوع کی ظاہری شکلیں۔

■ بہت سے عینی شاہدین نے تصدیق کی کہ یسوع کو صلیب پر چڑھائے یوحنا کے فوراً بعد  
جی اٹھے دیکھا گیا

■ نیا عہد نامہ میں بارہ پیشیاں ریکارڈ کی گئیں۔

■ دوستوں کو پیشی کی اطلاع

■ کلیمنٹ، روم میں پطرس کے ایک شاگرد، نے ~ 95 AD میں کرنتھیوں منتھ کے کلیسیاء کو لکھا  
- شاگردوں کو "ہمارے خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی طرف سے مکمل یقین دہانی کرائی گئی  
تھی" اور اس طرح خوشخبری کی تبلیغ کی

■ پہلی صدی کے مؤرخ جوزیفس نے لکھا کہ شاگردوں نے "خبر دی کہ وہ مصلوب کیے یوحنا کے  
کے تین دن بعد اُن پر ظاہر ہوا تھا اور وہ زندہ تھا۔

# معلومات کے قدیم ذرائع

■ سات قدیم ذرائع اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ شاگردوں کی تکلیف برداشت کرنے اور یہاں تک کہ ان کے اس یقین کے لیے مرنے کی رضامندی جس کا وہ دعویٰ کر رہے تھے

■ لیوک، کلیمنٹ آف روم، پولی کارپ، اگنیٹیٹس، ڈیونیسس، ٹرٹولین، اصل

■ شاگردوں کا خیال تھا کہ انہوں نے یسوع کے جی اٹھنے کے بعد کے ظہور کا تجربہ کیا۔

■ انہوں نے ایک "معلوم جھوٹ" کا شکار نہیں کیا

■ آج تنقیدی علماء اس بات پر یقین نہیں کرتے کہ یسوع کے شاگرد جھوٹ بول رہے تھے۔

# یسوع کا پولوس کے سامنے ظہور (دشمن)

- پولوس، یہودی رہنما، کلیسیا کا ستانے والا
- اعمال 9 میں درج یسعیاہ۔
- 1 کرنتھیوں 8:15-10؛ گلتیوں 1:12-16؛ فلپیوں 3:6-7
- پولوس، گیل کی زبانی روایت۔ 23-1:22
- پولوس کی تبدیلی کو عینی شاہدین نے دستاویز کیا یسعیاہ۔
- پولوس، سات قدیم ذرائع کے ذریعہ اپنی سزا کے لیے مصائب اور مرنے کے لیے تیار ہیں۔  
پولوس، لیوک، کلیمنٹ آف روم، پولی کارپ، ڈیونیسس، ٹرٹولین، اصل

# یعقوب کے سامنے یسوع کا ظہور (دشمن)

■ یعقوب، یسوع کا بے ایمان بھائی

■ مرقس 6: 3-4، "کیا یہ بڑھئی، مریم کا بیٹا، اور یعقوب، جو س، یہوداہ اور شمعون کا بھائی نہیں یسعیاہ؟... تو وہ اس پر ناراض ہوئے۔ لیکن یسوع نے ان سے کہا، ”نبی کی عزت نہیں ہوتی سوائے اس کے اپنے ملک، اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر میں۔“

■ یوحنا 5: 7، "کیونکہ اس کے بھائیوں نے بھی اس پر یقین نہیں کیا۔"

■ یسوع کی ماں نے ایک اور شاگرد کے سپرد کیا۔

■ یوحنا 26: 19-27، "پس جب یسوع نے اپنی ماں کو، اور اس شاگرد کو جس سے وہ پیار کرتا تھا، کو ساتھ کھڑے دیکھا، تو اس نے اپنی ماں سے کہا، 'عورت، دیکھ اپنے بیٹے کو!'"



# يعقوب پر اثر

- 1 کر نھتیوں 15:7، "اس کے بعد اُسے يعقوب نے دیکھا، پھر تمام رسولوں نے۔"
- يعقوب یروشلم کلیسیاء میں رہنما بن گیا۔
- عمال 15:13، "اور جب وہ خاموش ہو گئے تو يعقوب نے جواب دیا، "اے بھائیو، میری بات سنو۔"
- اعمال 21:18، "اگلے دن پولوس ہمارے ساتھ يعقوب کے پاس گیا، اور تمام بزرگ وہاں موجود تھے۔"
- گلتیوں 2:12، "کیونکہ يعقوب کی طرف سے کچھ آدمی آنے سے پہلے، وہ غیر قوموں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا۔..."
- جوزیفس نے يعقوب کی شہادت کی خبر دی یسعیاہ۔
- يعقوب نے يعقوب کا خط لکھا

# خالی قبر

- یروشلیم میں واقعات کی تصدیق یہودی یارومی حکام کر سکتے ہیں۔
- حکام اس کی لاش کو پیش نہیں کر سکے۔
- متی 28:13، ”یہ کہہ کر، اُن سے کہو، اُس کے شاگرد رات کو آئے اور اُسے چُرا کر لے گئے جب ہم سوریسعیاہ تھے۔“
- جسٹن (150 AD) اور Tertullian (200 AD) رپورٹ کرتے ہیں کہ یہودی رہنما بعد میں بھی اس کا دعویٰ کرتے رہے۔
- عورتیں پہلی اور بنیادی گواہ تھیں۔
- پہلی صدی میں قابل اعتماد گواہ نہیں سمجھا جاتا
- ایک "موجد" یہ نہیں کرے گا۔

## خالی قبر - ڈبلیو ایل کریگ

اس لیے جب شاگردوں نے یروشلیم میں جی اٹھنے کی منادی شروع کی اور لوگوں نے جواب دیا، اور جب مذہبی حکام بے بس ہو کر کھڑے تھے، تو قبر ضرور خالی تھی۔ یہ سادہ سی حقیقت یسعیاہ کہ مسیحی رفاقت، جس کی بنیاد یسوع کے جی اٹھنے پر یقین تھا، وجود میں آئی اور اسی شہر میں پروان چڑھی جہاں اسے پھانسی دی گئی اور دفن کیا گیا، خالی مقبرے کی تاریخی ہونے کا قوی ثبوت یسعیاہ۔

# خالی قبر کا حساب کتاب

چیلوں نے لاش چرائی  
حکام (یہودی یارومی) نے لاش کو منتقل کیا۔  
غلط قبر  
بے ہودہ نظریہ  
ہیلو سینیشن تھیوری  
قبر خالی تھی۔

.1



# 1. شاگردوں نے جسم چرایا

متی 28:11-15، سردار کاہنوں اور بزرگوں نے سپاہیوں کو یہ کہنے کے لیے رشوت دینے کی کوشش کی کہ شاگردوں نے لاش چرایا یسعیاہ جب وہ سور یسعیاہ تھے۔

■ زبور اگر محافظ سور یسعیاہ تھے تو انہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ شاگرد ہیں؟

■ یہ شاگردوں کو یوحنا بوجھ کر جھوٹا کامر تکب بنا دے گا۔

■ چند شاگرد دوسروں کو بتائے بغیر یہ کیسے نکال سکتے ہیں؟



# شاگردوں پر اثرات

- شاگردوں کو کیا ترغیب ملی؟
- وہ ایسا کیوں کر ناچاہیں گے؟
- محافظ کہاں تھے؟
- قبر کے کپڑوں کا کیا ہو گا؟
- انہوں نے پتھر کو کیسے منتقل کیا؟
- ہر شاگرد کو اذیت کے امتحان کا سامنا کرنا پڑا، اور یوحنا کے علاوہ باقی سب کو ان کی تعلیمات کی وجہ سے شہید کر دیا گیا۔
- لوگ اس کے لیے مریں گے جس کو وہ سچ مانتے ہیں، چالیس عیاش وہ جھوٹ ہی کیوں نہ ہو۔
- لوگ اس لیے نہیں مرتے کہ وہ یوحنا تھے ہیں کہ جھوٹ یسعیاش۔

## 2. حکام نے لاش کو منتقل کیا۔

- حکام - یا تو یہودی یا رومن
- رومیوں کو ایسا کرنے سے کیا حاصل ہوگا؟
- انہوں نے وہاں پہرے بٹھا دیئے۔
- یہ حکام یروشلم میں جی اٹھنے کے بارے میں رسولوں کی دلیرانہ تبلیغ کے پیش نظر اس مسئلے پر خاموش تھے۔
- حکام نے پطرس اور یوحنا کو گرفتار کیا، مارا پیٹا اور دھمکیاں دیں، اعمال 4
- اگر ان کے پاس لاش ہوتی تو وہ اسے یروشلم کی گلیوں میں پریڈ کر سکتے تھے۔

## 3. غلط قبر

- پریشان عورتیں، غم سے نڈھال ہو کر، صبح کی مدھم روشنی میں اپنا راستہ بھول گئیں۔
- انہوں نے تصور کیا کہ مسیح جی اٹھا یسعیاہ کیونکہ قبر خالی تھی۔
- سردار کاہنوں اور دوسرے دشمنوں نے صبح قبر پر جا کر لاش کیوں نہیں نکالی؟
- فوجیوں کو رشوت نوٹ کریں، متی۔ 15-28:11
- اریما تھیا کا جوزف، قبر کا مالک، اس مسئلے کو حل کر سکتا تھا۔
- یہ ایک پرائیویٹ قبرستان تھا، نہ کہ آس پاس اتنی قبریں تھیں۔





## 4. بے ہودہ نظریہ

- مسیح اصل میں نہیں مرا۔
- وہ تھکن، درد اور خون کی کمی سے باہر ہو چکے تھے۔
- جب قبر کی ٹھنڈک میں رکھا گیا تو وہ زندہ ہو گیا۔
- وہ قبر سے باہر آیا اور اپنے شاگردوں کو ظاہر ہوا، جنہوں نے غلطی سے سوچا کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا۔

## بے ہودہ نظریہ - 2

- سب سے پہلے 1700 کی دہائی کے آخر میں تجویز کیا گیا تھا۔
- اس کے پہلو میں چھیدا گیا تھا۔
- وہ قبرستان کے کپڑوں میں لپٹا ہوا تھا۔
- وہ محافظوں کے سامنے سے نہیں نکل سکتا تھا۔
- وہ پتھر کو ہٹا نہیں سکتا تھا۔
- وہ چھیدے ہوئے پیروں پر نہیں چل سکتا تھا۔
- یسوع خود بھی کھلے عام جھوٹ میں ملوث ہوتا

## 5. ہیلو سینیشن تھیوری

- سب صرف قیاس آرائیاں تھیں۔
- لوگوں میں ہیلو سینیشن
- اس نظریہ کے ساتھ مسائل
- مسیح ایک ہی وقت میں لوگوں کے بڑے گروہوں کے سامنے ظاہر ہوا۔
- فریب کا تعلق افراد سے ہوتا ہے۔
- کچھ دیکھنے کی توقع رکھنے والے لوگوں کو ہوتا ہے۔
- مسیح کے پیروکاروں کو ان کی مرضی کے خلاف ایمان لانے پر مجبور کیا گیا۔
- وہ لوگ جو ہیلو سینیشن کرتے ہیں وہ اخلاقی ہیر و نہیں بنتے
- صعود کے بارے میں کیا ہے؟

## 6. قبر خالی تھی!

- صرف مناسب وضاحت
- 2 پطرس 1:16، "کیونکہ جب ہم نے آپ کو اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر دی تھی تو ہم نے چالاکی سے بنائی گئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی، بلکہ اُس کی عظمت کے عینی شاہد تھے۔"
- دوسرے مذاہب کے ساتھ مقبرہ عبادت گاہ بن جاتا یسعیاہ۔
- مسیح کے ساتھ، خالی قبر ایک ایسی جگہ یسعیاہ جہاں مسیحی خوش ہوتے ہیں!

## مسیح کا ظاہر ہونا

- دس (پطرس اور یعقوب کے ساتھ دو متعلقہ نجی ملاقاتیں گنتے ہوئے بارہ) جی اٹھے مسیح کی الگ الگ ریکارڈ شدہ پیشی
- اس کا جی اٹھنا جسمانی تھا، روحانی نہیں۔
- جن پر وہ ظاہر ہوا، دیکھا، سنا، اور چھوا، لیکن بعض نے اس کے ساتھ کھانا بھی کھایا
- اُس کے جی اُٹھنے کی صبح سے چالیس دن بعد اُس کے اُٹھنے تک، اعمال 1:3
- وقت، جگہ اور لوگ مختلف تھے۔

# جس کے سامنے وہ ظاہر ہوا۔

- جھوٹ یا افسانے خالی قبر کی وضاحت نہیں کر سکتے
- ہم مسیح کے ظہور کو رد نہیں کر سکتے
- جنہوں نے مسیح کو دیکھا وہ فریب میں مبتلا نہیں تھے، وہ معتبر عینی شاہد تھے۔
- مسیح ظاہر ہوا:
  - پطرس اور یعقوب بطور فرد
  - ایک گروہ کے طور پر شاگرد
  - 500 ایماندار جمع ہوئے۔
  - ایماوس کے راستے پر دو شاگرد

# جہاں وہ نمودار ہوا۔

■ مسیح ظاہر ہوا:

■ قبر کے قریب باغ میں

■ اوپر والے کمرے میں

■ یروشلیم سے ایماوس کی سڑک پر

■ گلیلی میں

## ظہور کا خلاصہ

- 1 کرنتھیوں 5:15-8، 500 میں سے  $\frac{1}{2}$  سے زیادہ اب بھی زندہ ہیں۔
- یوحنا 20:27-28، "پھر اس نے توما سے کہا، 'اپنی انگلی یہاں تک پہنچاؤ، اور میرے ہاتھوں کو دیکھو۔ اور اپنا ہاتھ یہاں پہنچو، اور اسے میرے پہلو میں رکھو۔ بے اعتقاد نہ بنو بلکہ یقین رکھو۔" اور توما نے جواب دیا اور کہا، "میرے خُداوند اور میرے خُدا۔"
- مسیح نے 40 دنوں کے بعد اچانک ظاہر ہونا بند کر دیا۔
- اعمال 1:9، "اب جب وہ یہ باتیں کہہ چکا تھا، جب وہ دیکھتے رہے، وہ اٹھالیا گیا، اور ایک بادل نے اسے ان کی نظروں سے دور کر لیا۔"



# 1. مریم مگدالینی

- قبر پر مریم مگدالینی، مرقس 16:9
- یوحنا 20:1-2، 14، "اب ہفتے کے پہلے دن مریم مگدالینی صبح سویرے قبر پر گئی، جب کہ ابھی اندھیرا تھا، اور دیکھا کہ پتھر قبر سے ہٹا دیا گیا یسعیاہ۔ پھر وہ دوڑ کر شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس آئی جس سے یسوع پیار کرتا تھا اور ان سے کہا، 'وہ خداوند کو قبر سے باہر لے گئے ہیں اور ہم نہیں یوحنا تے کہ انہوں نے اسے کہاں رکھا یسعیاہ۔'
- وہ دوسری عورتوں کے ساتھ اس کے جسم پر مسح کرنے گئی تھی۔

## 2. قبر پر دوسری خواتین

- قبر پر دوسری عورتیں (یعقوب کی والدہ مریم، سلوم)
- متی 10-28:1، " ... مریم مگد لینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ ... "
- مرقس 16:1-8، " مریم مگد لینی، یعقوب کی ماں مریم، اور سلومی مصالحہ لائیں، تاکہ وہ آئیں اور اس پر مسح کریں۔ "
- لوقا 24:1-11، " وہ اور ان کے ساتھ کچھ دوسری عورتیں، وہ مصالحہ لے کر قبر پر آئیں جو انہوں نے تیار کیا تھا۔ "

## 3. قبر پر پطرس

■ پطرس اگلتیوں میں قبر پر

- 1 کرنتھیوں 15:5، ”اور یہ کہ اُسے کیفانے دیکھا، پھر بارہ نے۔“
- مرقس 16:7، ”لیکن جاؤ، اُس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل میں جا رہا یسعیاہ۔ وہاں آپ اُسے دیکھیں گے، جیسا کہ اُس نے آپ سے کہا تھا۔“
- لوقا 24:34، ”کہتے ہوئے، اُخداوند واقعی جی اُٹھا یسعیاہ، اور شمعون پر ظاہر ہوا یسعیاہ۔“

## 4. ایماوس کی سڑک پر

ایماوس کے راستے میں دو شاگرد

- لوقا 24:13-35، ”اب دیکھو، اُن میں سے دو اسی دن اُماؤس نامی گاؤں کی طرف سفر کر رہے تھے، جو یروشلیم سے سات میل کے فاصلے پر تھا۔“
- مرقس 16:12-13، ”اس کے بعد، وہ اُن میں سے دو کو ایک اور شکل میں دکھائی دیا جب وہ چل رہے تھے اور ملک میں گئے۔ اور اُنہوں نے جا کر باقیوں کو بتایا، لیکن اُنہوں نے بھی اُن کا یقین نہ کیا۔“

## 5. یروشلم میں دس شاگرد

■ لوقا 24:36-49، ”جب وہ یہ باتیں کہہ ریسعیہ تھے تو یسوع خود اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور اُن سے کہا، ”تمہاری سلامتی ہو“۔

■ یوحنا 20:19-23، ”پھر، اسی دن شام کے وقت، ہفتے کا پہلا دن تھا، جب دروازے بند کیے گئے جہاں شاگرد جمع تھے، یہودیوں کے خوف سے، یسوع آیا اور درمیان میں کھڑا ہو گیا۔ ان سے کہا، 'سلامتی ہو۔'

## 6. توما کے ساتھ گیارہ شاگرد

■ اگلے اتوار کو گیارہ شاگرد (توما کے ساتھ)

■ یوحنا 26:20-31، اور آٹھ دن کے بعد اُس کے شاگرد دوبارہ اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ۔  
یسوع آیا، دروازے بند کیے جا رہے تھے، اور درمیان میں کھڑے ہو گئے، اور کہا، "تمہاری سلامتی ہو!" پھر اُس نے توما سے کہا، "اپنی انگلی یہاں تک پہنچاؤ، اور میرے ہاتھوں کو دیکھو؛ اور اپنا ہاتھ یہاں پہنچاؤ، اور اسے میرے پہلو میں رکھو۔ بے اعتقاد نہ ہو، بلکہ یقین رکھو۔" اور توما نے جواب دیا اور اُس سے کہا، "میرے خُداوند اور میرے خُدا!" یسوع نے اس سے کہا، "تھوما، کیونکہ تم نے مجھے دیکھا یسعیہ، تو نے یقین کیا یسعیہ، مبارک ہیں وہ جنہوں نے نہیں دیکھا اور ابھی تک ایمان لائے۔"

## 7. سمندر میں ماہی گیری

■ تبریاس کے سمندر میں سات ماہی گیری

■ یوحنا 21: 1-14، 'ان چیزوں کے بعد یسوع نے اپنے آپ کو تبریاس کی سمندر پر شاگردوں کو دوبارہ دکھایا، اور اس طرح اس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا: شمعون پطرس، توما جو جڑواں کہلاتا یسعیاہ، گلیل میں قانا کانتایل، زبدی کے بیٹے، اور اس کے شاگردوں میں سے دو اور ساتھ تھے۔ ... اب یہ تیسرا موقع یسعیاہ جب یسوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے آپ کو اپنے شاگردوں پر ظاہر کیا۔

■ یسوع نے شاگردوں کو ہدایت کی کہ وہ مچھلیاں پکڑنے کے لیے اپنے جال کشتی کے دائیں طرف ڈالیں۔

## 8. پطرس کے ساتھ دوسری ملاقات

### ■ پطرس کے لیے دوسری پیشی

■ یوحنا 21: 15-22، 'پس جب وہ ناشتہ کر چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا، "شمعون، یونس کے بیٹے، کیا تم مجھ سے ان سے زیادہ محبت کرتے ہو؟" اُس نے اُس سے کہا، "ہاں، خُداوند، تُو یوحنا تیا یسعیاہ کہ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔" اُس نے اُس سے کہا، "میرے بھیڑوں کو چارہ دو۔"

■ یسوع نے پطرس سے 3 بار پوچھا "کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟"

■ یسوع پطرس کو ہدایت دیتا یسعیاہ کہ "میرے ساتھ چلو"

■ یسوع نے یوحنا کے بارے میں پطرس کی تشویش کو دور کیا، "اگر میں چاہوں کہ وہ میرے آنے تک ریسعیاہ، تو تمہیں کیا یسعیاہ؟"



## 9. ارشادا عظم

### ارشادا عظم کا ظہور

- متی 28:16-20، "پھر گیارہ شاگرد گلیل میں اس پہاڑ پر چلے گئے جسے یسوع نے ان کے لیے مقرر کیا تھا۔ جب انہوں نے اُسے دیکھا تو اُس کی عبادت کی۔ لیکن کچھ نے شک کیا۔"
- مرقس 14:16-18، 'بعد میں وہ گیارہ کو دکھائی دیا جب وہ میز پر بیٹھے تھے۔ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور دل کی سختی کو ملامت کی، کیونکہ انہوں نے اُن لوگوں کا یقین نہیں کیا جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا، "تمام دُنیا میں جاؤ اور ہر مخلوق کو خوشخبری سناؤ۔"

# 10. 500 شاگرد

500 شاگرد (اور یعقوب)

1 کرنتھیوں 15: 3-8، "کیونکہ میں نے سب سے پہلے آپ کو وہی کچھ دیا جو مجھے بھی ملا تھا: کہ مسیح صحیفوں کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا، اور وہ دفن کیا گیا، اور یہ کہ وہ صحیفوں کے مطابق تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا۔ اور یہ کہ اسے کیفانے دیکھا، پھر بارہ نے۔ اُس کے بعد اُسے پانچ سو سے زیادہ بھائیوں نے بیک وقت دیکھا، جن میں سے زیادہ تر ابھی تک باقی ہیں، لیکن کچھ سو گئے ہیں۔ اُس کے بعد اُسے یعقوب، پھر تمام رسولوں نے دیکھا۔ پھر سب سے آخر میں وہ مجھے بھی نظر آیا، جیسا کہ مقررہ وقت سے پیدا ہوا تھا۔

## 11. یعقوب کو

■ یعقوب کے لیے خصوصی ظہور، جو یروشلم کلیسیاء میں رہنما بنے۔

■ 1 کرنتھیوں 7:15، "اس کے بعد اُسے یعقوب نے دیکھا، پھر تمام رسولوں نے۔"

■ اعمال 13:15، "اور جب وہ خاموش ہو گئے تو یعقوب نے جواب دیا، "اے بھائیو، میری بات سنو:"

■ اعمال 15:19-20، "اس لیے میں فیصلہ کرتا ہوں کہ ہم غیر قوموں میں سے جو خدا کی طرف

رجوع کر رہے ہیں ان کو تکلیف نہ دیں، بلکہ یہ کہ ہم ان کو لکھیں کہ وہ بتوں سے آلودہ چیزوں

سے پرہیز کریں،..."

## 12. صعود میں

اعمال 1: 1-5، 'اے تھیوفیلس، میں نے سب سے پہلے بیان کیا تھا کہ یسوع نے کیا کرنا اور سکھانا شروع کیا، اس دن تک جب تک کہ وہ روح القدس کے ذریعے رسولوں کو احکام دے چکا تھا۔ جن کو اس نے چنا تھا، جن کے سامنے اس نے اپنے دکھوں کے بعد اپنے آپ کو زندہ بھی پیش کیا، بہت سے ناقابل ثبوت ثبوتوں کے ذریعے، وہ چالیس دن تک ان کی نظروں میں ریسعیاہ اور خدا کی بادشاہی سے متعلق باتوں کا ذکر کرتے ریسعیاہ۔ اور ان کے ساتھ جمع ہو کر اُس نے ان کو حکم دیا کہ وہ یروشلیم سے نہ نکلیں بلکہ باپ کے اُس وعدے کا انتظار کریں، جو اُس نے کہا، ”تم نے مجھ سے سنا ریسعیاہ۔ اب سے کچھ دن بعد روح القدس سے پستسمہ لیا جائے گا۔“

## [13. پولوس کو]

■ پولوس کے سامنے یسوع کا ظہور

■ 1 کرنتھیوں 15:8، "پھر سب سے آخر میں وہ مجھے بھی دکھائے، کہ وقت سے پیدا ہوا۔"

■ اعمال 9:1-9، "پھر وہ زمین پر گر گیا، اور اس سے ایک آواز سنی، "ساؤل، ساؤل، تم مجھے کیوں ستاتے ہو؟" اور اُس نے کہا اے خُداوند تو کون یسعیاہ؟ تب خُداوند نے کہا، "میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں تو ایذا دے رہا یسعیاہ، تیرے لیے بچھڑے پر لات مارنا مشکل۔"

# ان کی مرضی کے خلاف قائل

- گو اہوں نے اپنی مرضی کے خلاف قائل کیا۔
- مریم خُداوند کی میت کو مسح کرنے کے لیے قبر پر آئی
- وہ اسے باغبان سمجھتی تھی، اسے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی توقع نہیں رکھتی تھی۔
- جب دوسرے شاگردوں نے سنا تو وہ یقین نہیں کرتے تھے۔ کہانی ایک بیکار کہانی لگتی تھی۔
- شاگردوں کے سامنے یسوع کی ظاہری شکل نے انہیں خوفزدہ کر دیا۔ سوچا کہ وہ ایک بھوت یسعیاہ۔
- لوقا 24:39، "مجھے چھو کر دیکھو۔ بھوت کا گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ میرے پاس یسعیاہ۔"

# غیر متوقع طور پر قائل

- یسوع کو بھوک لگی تھی اور انہوں نے اسے مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا، بھوت نہیں کھاتے
- یسوع نے شک کرنے والے توما کو مدعو کیا کہ وہ اپنے ہاتھوں اور اس کے پہلو کے ثبوت کا جائزہ لے
- یوحنا 20:28، "میرا خداوند اور میرا خدا۔"
- پطرس ایک بدلا ہوا آدمی تھا، 3 بار عوامی انکار۔ < پینٹی کو سٹ کا خطبہ جس میں اس نے جی اٹھنے کی تبلیغ کی
- ایماوس کے راستے پر دو شاگرد جی اٹھنے والے خداوند کو دیکھنے کی توقع نہیں کر رہے تھے۔

# دور حاضر کی سچائی

- اگر مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تو وہ آج زندہ یسعیاہ۔
- لاکھوں لوگ اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ یسوع نے ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر دیا یسعیاہ۔
- زبور 8:34، "چکھو اور دیکھو کہ رب اچھا یسعیاہ!"
- مسیح کے جی اٹھنے کے بغیر، کوئی انجیل نہیں یسعیاہ، 1 کرنتھیوں۔ 15:14، "اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بیکار یسعیاہ اور تمہارا ایمان بھٹی۔"
- مسیح کے جی اٹھنے کے ثبوت بہت زیادہ ہیں۔
- قانون کی عدالت میں، ثبوت "کسی بھی معقول شک سے بالاتر" کے امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں



# فوری نتائج

- شاگرد، وفادار عورتیں، یسوع کے بھائی قابل گواہ تھے۔
- ہم جی اٹھنے کے فوراً بعد ان کے طرز عمل میں یکسر تبدیلی دیکھتے ہیں۔
- وہ انجیل کے اپنے اعلان میں دلیر ہو گئے۔
- مسیح کو مصلوب کرنے اور دوبارہ جی اٹھانے کی وجہ سے جیل میں ڈال دیا گیا۔
- صعود کے بعد تبدیل ہونے والے زیادہ تر یہودی تھے۔

# مزید فوری نتائج

- جی اٹھنے کے بعد عبادت کے دن میں تبدیلی آئی
- غیرت مند بھائیوں اور بہنوں نے بھی اتوار کو عبادت کی۔
- پولوس اور دوسروں نے اتوار کو کمیونشن لیا۔
- اعمال 20:7، "اب ہفتے کے پہلے دن، جب شاگرد روٹی توڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے، پولوس،..."

# مزید فوری نتائج

■ پینتیکوست پر روح القدس کا انڈیلنا اس کے بعد ہوا۔

■ اس کے بعد مسیحی کلیسا کا قیام عمل میں آیا

■ معراج کے بعد پطرس کا خطبہ

■ اعمال 2: 32-33، "اس یسوع کو خدا نے زندہ کیا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔  
اس لئے خدا کے دانے ہاتھ پر سر بلند ہو کر اور باپ کی طرف سے روح القدس کا  
وعدہ پا کر، اس نے اس کو انڈیل دیا۔ اب تم دیکھتے اور سنتے ہو۔"

# جی اٹھنے کی اہمیت

- مسیح کی شخصیت کا ثبوت
- ہماری نجات کے لیے ضروری، رومیوں۔ 4:25
- مسیح کے موجودہ کام کے لیے ضروری:
- شفاعت (عبرانیوں 7:25)،
- وکالت (1 یوحنا 2:1)، اور
- ہمارے لیے جگہ تیار کرنا (یوحنا 2:14-3)

# جی اٹھنے کی اہمیت

■ انسانیت کے جی اٹھنے کے اس کے مستقبل کے کام، اس کے فیصلوں، اور ڈیوڈ کے تخت پر اس کی حکومت کے لیے ضروری

■ 1 کرنتھیوں 15:20

■ کتاب کے الہام کا ثبوت (نبوت کی تکمیل)

■ ارشاد اعظم کا آغاز

■ متی 28:19

# آج کی اہمیت

■ یسوع مسیح کی زندگی، موت، اور جی اٹھنے ہمیں یقین دلاتی یسعیاہ:

■ اُس کا مقصد گناہ سے ”ہمیں نجات دلانا“ یسعیاہ۔

■ اُس کی قدرت ہمیں ”ہمیشہ کی زندگی“ دے گی۔

■ اُس کی تکالیف ہمارے لیے اُس کی محبت کی حد کو ظاہر کرتی ہیں۔

■ اُس کا جی اٹھنا اس بات کا ثبوت دیتا یسعیاہ کہ وہ کون یسعیاہ۔ خُدا کا بیٹا

# یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا

- دیگر تمام نظریات حقائق کی وضاحت کرنے میں ناکام ہیں۔
- اہم تاریخی حقائق
  - عبادت کے دن کو اتوار میں تبدیل کر دیا گیا۔
  - یہودی مذہبی رہنماؤں نے اس کے جی اٹھنے کی حقیقت کی تردید نہیں کی۔
  - نئے کلیسیاء نے تیزی سے ترقی کی، یروشلم سے شروع ہو کر، جہاں جی اٹھنے ہوئی تھی۔
  - یعقوب اور پولوس کی تبدیلی
- خالی قبر موت پر مسیح کی فتح کی یادگار یسعیاہ۔

# اس کے جی اٹھنے کے اثرات

- یسوع نے اپنے بارے میں سچ کہا
- یوحنا 11:25، یسوع نے اس سے کہا، "جی اٹھنے اور زندگی میں ہوں، جو مجھ پر ایمان رکھتا یسعیاہ، اگرچہ وہ مر جائے، وہ زندہ رہے یسعیاہ گا۔"
- ابدی زندگی صرف مسیح کے ذریعے یسعیاہ۔
- یوحنا 14:6، یسوع نے اُس سے کہا، "راستہ، سچائی اور زندگی میں ہوں، میرے ذریعے کے بغیر کوئی باپ کے پاس نہیں آتا۔"
- یسوع کی قبر خالی یسعیاہ۔
- دیگر مذہبی رہنماؤں کے مقبروں پر قبضہ یسعیاہ۔
- موت پر ہماری فتح یسعیاہ۔
- 1 کرنتھیوں 15:54، "موت فتح میں نکل گئی یسعیاہ۔"



## خلاصہ مشاہدات \*

- تاریخ کی گواہی۔
- تاریخی (آرنلڈ، مائیر)، ادبی (سی ایس لیوس)، قانونی (گرین لیف، مورلیسن)
- جی اٹھنے کی پیشین گوئی
- خود مسیح کی طرف سے، متی; 16:21 . مرقس 8:31
- مسیحیت کی بنیاد
- پولوس 1 کرنتھیوں میں۔ 15:13-17
- ذہین ایمان
- یوحنا 8:82، ”تم سچ کو یوحنا لو گے...“
- تاریخی معیار
- اعمال 1:3، ”بہت سے قائل ثبوت“

\* Josh McDowell